مسلسل اشاعت کے 64 سال

پندرہ روزہ

لاہور

زراعت نامہ

15 دسمبر 2025ء، 23 جمادی الثانی 1447 ہجری، 2 پوہ 2082 بکرمی

سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب ملتان میں زرعی گریجوایٹ انٹرن شپ پروگرام فیز-II کے تحت نئے انٹرنیز کو سرٹیفکیٹس دے رہی ہیں۔ سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اسامہ خان لغاری، افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، عوامی نمائندے اور دیگر اعلیٰ افسران شریک ہیں

مکئی

جدید ٹیکنالوجی اپنائیں - پیداوار بڑھائیں

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dgainformation@gmail.com

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب

وزیر اعلیٰ پنجاب کا "پنجاب میں زرعی توسیعی خدمات میں جدت لانے کا دو سالہ منصوبہ"

صوبہ بھر میں موسمِ ربیع و خریف کی اہم منافع بخش فصلات کے

500 ماڈل فارمز کا قیام

درخواستیں مطلوب ہیں

درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 20 دسمبر 2025

35,000 روپے کی مالی معاونت فی ماڈل فارم فی کاشتکاری موسم فراہم کی جائے گی

منتخب کاشتکار کو فصل کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی اپنانے اور ساتھی کاشتکاروں میں اس کے فروغ کے لیے

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

شرائط و ضوابط

- کاشتکار اراضی ریکارڈ سینٹر کے ریکارڈ کے مطابق 10 ایکڑ زرعی کاشتہ رقبے کا مالک ہو
- کاشتکار تین ایکڑ پر فصل کاشت کرے جس میں ایک ایکڑ خالصتاً حکومتی سفارشات کے مطابق کاشت کیا جائے گا
- فارم کو دو موسموں (ربیع و خریف) کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی ترویج کے لیے ماڈل فارم کے طور پر منتخب کیا جائے گا
- کاشتکار کا رقبہ ایسی سڑک پر ہونا ضروری ہے جو علاقے کے عام کاشتکاروں کے لیے قابل رسائی ہو

درخواست فارم محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے

درخواست فارم اور دیگر تفصیلات کے لیے اسسٹنٹ ڈائریکٹر/ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع کے دفاتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے

Scan for Website

Scan for Facebook

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 (روزانہ) صبح 08:00 بجے سے رات 08:00 بجے تک کال کریں۔

SPL-3045

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

15 دسمبر 2025ء، 23 جمادی الثانی 1447 ہجری، 02 پوہ 2082 بکرمی

مسلسل اشاعت کے 64 سال

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21-سرآغاخان سوئم روڈ، لاہور

042-99200729, 99200731

dgainformation@gmail.com
ziratnama@gmail.com

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

مدیر اعلیٰ	نوید عصمت کاہلوں
مدیر	رائے مدثر عباس
معاون مدیر	ریحان آفتاب
آن لائن ایڈیشن	محمد ریاض قریشی
گرافکس	ابرار حسین
کمپوزنگ	کاشف ظہیر
پروف ریڈنگ	سعدیہ منیر
فوٹو گرافی	عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

- اداریہ: وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام فیز-II 5
- مکئی کی کاشت 6
- ترشاوہ پھلوں کی بعد از برداشت دیکھ بھال و سنبھال 19
- زرعی سفارشات 21
- محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں 24

جلد 64 شمارہ 24

ریسرچ انفارمیشن یونٹ

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ

فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ

ملتان - فون: 061-9201587

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر کمپلیکس، شمس آباد، مری روڈ

راولپنڈی - فون: 051-9292165

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مشعلِ راہ

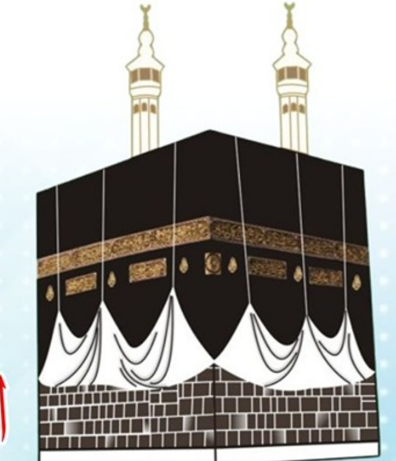

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (وآرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کی اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کیلئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۔

(الحدید:20)

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پھلوں کو "زہو" نہ ہونے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ پوچھا گیا کہ "زہو" کیا ہے تو فرمایا جب تک کہ وہ سرخ نہ ہو جائیں۔ پھر رسول ﷺ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر اللہ تعالیٰ پھلوں کو ضائع کر دے تو کوئی شخص تم میں سے اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض میں لیتا ہے؟

(کتاب البیوع: مختصر صحیح بخاری: 1038)

فرمودات

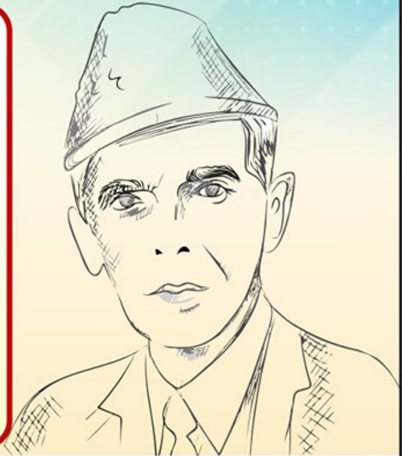

میں آپ کو مصروفِ عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں کام کام اور بس کام۔ سکون کی خاطر، صبر وبرداشت اور انکساری کے ساتھ اپنی قوم کی سچی خدمت کرتے جائیں۔

(آل انڈیا مسلم لیگ، سٹوڈنٹ کانفرنس جالندھر 15 نومبر 1942)

ہے شعرِ عجم گرچہ طربناک و دل آویز
اس شعر سے ہوتی نہیں شمشیرِ خودی تیز
افسردہ اگر اس کی نوا سے ہو گلستان
بہتر ہے کہ خاموش رہے مرغِ سحر خیز

(شعرِ عجم: ضربِ کلیم)

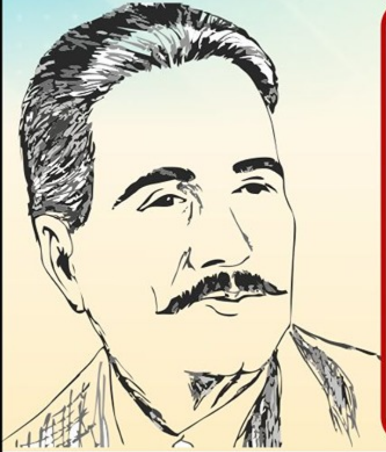

اداریہ

وزیراعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام فیز-II

زراعت کوملکی معیشت میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔صوبہ پنجاب میں زراعت کو جدید خطوط پر مستقل بنیادوں پر استوار کرنا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔وزیراعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام فیز-II پر عمل درآمد جاری ہے جس کے تحت نوجوان زرعی گریجوایٹس کی فیلڈ سرگرمیوں کی عملی تربیت سمیت کاشتکاروں کی فنی رہنمائی اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے آگاہی کی فراہمی جاری ہے۔اس پروگرام کے تحت 1 ہزار 8 سوانٹرنیز کونہایت شفاف انداز میں سکروٹنی کے بعد میرٹ پر رکھا گیا ہے جو کہ حکومت پنجاب کی شفافیت اور میرٹ پر عملدرآمد کی پالیسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔وزیراعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام 2 ارب 35 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے جاری ہے۔

اس پروگرام کے تحت 15 دسمبر 2025 کو محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان میں تقریب تقسیم سرٹیفکیٹس کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب بطور مہمان خصوصی شریک ہوئیں۔تقریب میں وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی، ممبران قومی وصوبائی اسمبلی، پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اسامہ خان لغاری، سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو، عامر کریم خان کمشنر ملتان ڈویژن، سپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، وائس چانسلر محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان، وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد، محکمہ زراعت کے افسران سمیت 1800 انٹرنیز نے شرکت کی۔سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ نوجوان زرعی گریجویٹس حقیقی معنوں میں ایگریکلچر کے چمپیئن ہیں۔انہوں نے کہا کہ انٹرن شپ پروگرام کے تحت زرعی گریجوایٹس کو 60 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ دیا جارہا ہے اوراس پروگرام کے ذریعے انٹرنیز کو یونیورسٹیز میں حاصل کئے گئے علم کا عملی مظاہرہ کرنے، تربیت اور کاشتکاروں کی فنی رہنمائی کے مواقع حاصل ہوسکیں گے۔انٹرنیز کو ان کے علاقوں میں ڈیوٹیاں تفویض کی گئی ہیں۔زرعی گریجویٹس کو خصوصی ٹاسک سونپے گئے ہیں اوران کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔نتائج نے ثابت کیا ہے کہ انٹرن شپ کی تکمیل کے بعد سینکڑوں نوجوان آج باعزت روزگار حاصل کرچکے ہیں۔1800 سے زائد نوجوان آج عملی میدان میں زراعت کا مستقبل سنوار رہے ہیں۔یہ صرف ایک پروگرام نہیں بلکہ ایک تحریک ہے اور پنجاب کی زرعی ترقی کی پہچان ہے۔100 زرعی گریجوایٹس ترشاوہ پھلوں کی بحالی کے پروگرام کے لئے باغبانوں کی فنی رہنمائی کررہے ہیں۔

اُمید کی جاتی ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب انٹرن شپ پروگرام سے نوجوان زرعی گریجوایٹس کو روزگار حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں کو بھی جدید پیداواری ٹیکنالوجی سمیت دیگر حکومتی سکیموں اوراقدامات سے بروقت آگاہی حاصل ہوگی۔اس پروگرام پر عملدرآمد سے فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور زرعی معیشت کو استحکام ملے گا۔

مکئی کی کاشت

مکئی ایک اہم نقد آور فصل ہے۔سال بھر میں مکئی کی دو فصلیں کاشت ہوتی ہیں ،ایک بہاریہ فصل اور دوسری موسمی یعنی خریف فصل ۔ہمارے ہاں مکئی کی پیداوار کا زیادہ تر حصہ مرغیوں کی خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ انسانی خوراک کے طور پر بھی مختلف طریقوں سے استعمال ہوتی ہے۔اس سے نشاستہ، خوردنی تیل، گلوکوز، کسٹرڈ، جیلی اور کارن فلیکس وغیرہ بھی تیار کئے جاتے ہیں۔مکئی سے مختلف مصنوعات بنانے والی فیکٹریاں پنجاب کے مختلف علاقوں میں واقع ہیں۔یہ فصل مویشیوں کے لیے سبز چارہ ، سائیلج اور ونڈے کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔مکئی کے تکّے اور ٹانڈے بھی استعمال میں لائے جاتے ہیں جو بطور ایندھن، گتہ اور کاغذ سازی وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں اور کاشتکاروں کی آمدن میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔مکئی کی فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام کی ترویج اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے فروغ سے مکئی کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

فصلوں کی ترتیب اور مکئی کی کاشت

مکئی چونکہ نسبتاً کم دورانیے کی فصل ہے، اس لئے اس کی بہاریہ اور موسمی فصل کو دیگر فصلوں کی ترتیب میں با آسانی شامل کیا جاسکتا ہے۔ پنجاب کے آبپاش علاقوں کے لئے مکئی کو شامل کرکے فصلوں کی کچھ ترتیب ذیل میں دی گئی ہے۔کاشتکار اپنے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔کاشتکار مکئی کے زیر کاشت کھیت بدلتے رہیں تاکہ فصل بیماریوں، نقصان دہ کیڑوں اور جڑی بوٹیوں سے کم متاثر ہو۔

ایک سالہ فصلی ترتیب

- خریف مکئی ۔ گندم
- آلو ۔بہاریہ مکئی
- خریف مکئی ۔ برسیم
- دھان (موٹی اقسام) ۔آلو۔بہاریہ مکئی
- خریف مکئی ۔ آلو۔ بہاریہ مکئی

دوسالہ فصلی ترتیب

- خریف مکئی۔گندم۔خریف مکئی۔برسیم
- خریف مکئی۔گندم۔کپاس۔برسیم

مکئی کی بہاریہ فصل

مکئی کی بہاریہ فصل کی فی ایکڑ پیداوار موسمی مکئی کی نسبت تقریباً 25 تا 30 فی صد زیادہ حاصل ہوتی ہے۔بہاریہ فصل کی بڑھوتری کے ابتدائی مرحلے کے وقت درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور بعد ازاں دن لمبے اور سورج کی وافر روشنی میسر ہوتی ہے جس سے فصل کا بڑھوتری کا دورانیہ موسمی مکئی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

سفارش کردہ اقسام

تحقیقاتی ادارہ برائے مکئی، جوار و باجرہ، یوسف والا ضلع ساہیوال کی تیار کردہ عام اقسام اور ان کی خصوصیات

نمبر شمار	نام قسم	منظوری کا سال	دانوں کی رنگت	پیداواری صلاحیت (من فی ایکڑ)	بہاریہ فصل پکنے کا عرصہ (دنوں میں)	موسمی فصل پکنے کا عرصہ (دنوں میں)
1	گوہر-19	2019	سفید	81	110-105	100-95
2	ساہیوال گولڈ	2019	زرد	91	115-110	105-100
3	پاپ-1	2019	زرد	55	105-100	95-90
4	سویٹ-1	2019	زرد	44	105-100	95-90

- بارانی علاقوں میں جہاں آبپاشی کا خاطر خواہ انتظام نہ ہو وہاں مکئی کی عام اقسام کی کاشت زیادہ بہتر رہتی ہے۔
- گوہر-19 اور ساہیوال گولڈ سبز چارے اور سائیلج کے لئے بھی بہترین ہیں۔
- پاپ-1 پھُلے بنانے کے لئے بہترین ہے اور سویٹ-1 میٹھی مکئی ہے۔

تحقیقاتی ادارہ برائے مکئی، جوار و باجرہ، یوسف والا ساہیوال کی تیار کردہ ہائبرڈ اقسام اور ان کی خصوصیات

نمبر شمار	نام قسم	منظوری کا سال	دانوں کی رنگت	پیداواری صلاحیت (من فی ایکڑ)	بہاریہ فصل پکنے کا عرصہ (دنوں میں)	موسمی فصل پکنے کا عرصہ (دنوں میں)
1	ایف ایچ-1046 (بہاریہ/خریف)	2016	زرد	135	120-115	110-105
2	وائی ایچ-5427 (بہاریہ/خریف)	2019	ہلکا زرد	130	120-110	110-105
3	وائی ایچ-5561 (خریف)	2021	زرد	115	-	100-95
4	وائی ایچ-5568 (خریف)	2021	زرد	124	-	100-95

سفارش کردہ دیگر ہائبرڈ اقسام

مندرجہ بالا ہائبرڈ اقسام کے علاوہ مارکیٹ میں بین الاقوامی اور قومی کمپنیوں کی تیار کردہ ہائبرڈ اقسام بھی دستیاب ہیں۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام رجسٹرڈ کمپنیوں کے رجسٹرڈ ڈیلروں سے ہی خریدیں اور ان سے پکی رسید حاصل کریں۔ بوائی کے بعد بیج والے خالی تھیلوں کو سنبھال کر رکھیں تا کہ کسی شکایت کی صورت میں کام آ سکیں۔ ہائبرڈ اقسام کا بیج خریدتے وقت ان کے متعلقہ لٹریچر ضرور حاصل کریں اور قسم کی ضرورت کے مطابق اس کی دیکھ بھال کریں۔

ہائبرڈ اقسام کی خصوصیات

مکئی کی ہائبرڈ اقسام زیادہ پیداوار کی حامل ہوتی ہیں۔ یہ دو مختلف اور جینیاتی خالص لائنوں (Inbred lines) کے ملاپ سے بنائی جاتی ہیں اور بننے والے ہائبرڈ کی بڑھوتری میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ چھلیوں میں دانوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے نیز دانے موٹے اور وزنی ہوتے ہیں اس لیے ان کی پیداواری صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ ان اقسام کا قد درمیانہ، تنا اور جڑیں مضبوط ہوتی ہیں جس کی وجہ سے یہ کھادوں کے زیادہ استعمال کو بہتر ردِعمل دیتی ہیں اور گرنے سے محفوظ رہتی ہیں۔

شرح بیج

شرح بیج فی ایکڑ	8 تا 10 کلوگرام

نوٹ: بیج صاف ستھرا، صحت مند، خالص اور 90 فیصد سے زائد روئیدگی والا ہونا چاہیے۔

وقتِ کاشت

بہاریہ فصل	خریف / موسمی فصل
15 جنوری تا 15 فروری	15 جولائی تا 15 اگست

طریقہ کاشت

مکئی کی کاشت مندرجہ ذیل طریقوں سے کامیابی سے کی جاتی ہے۔

❖ وٹوں پر کاشت

آبپاش علاقوں میں مکئی کی کاشت کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ سوا دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر شرقاً غرباً وٹیں بنائی جائیں اور ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد پانی کی سطح سے تھوڑا اوپر وٹوں کی ڈھلوان پر ایک ایک بیج کا چوپا لگادیں۔ بہاریہ کاشت میں وٹوں کی جنوبی سمت (صبح سے شام تک دھوپ پڑنے سے بیج جلدی اُگتا ہے) اور خریف کاشت میں شمالی سمت (دھوپ کم پڑنے سے نمی زیادہ دیر تک برقرار رہتی ہے اور اُگاؤ اچھا ہوتا ہے) پر بیج کا چوپا لگائیں۔ بہاریہ مکئی میں ہائبرڈ اقسام کو 6 انچ اور عام اقسام کو 7 تا 8 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں اور خریف کاشت میں ہائبرڈ اقسام کو 7 انچ جبکہ عام اقسام کو 8 تا 9 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔

❖ پٹڑیوں پر کاشت

آبپاش علاقوں میں مکئی پٹڑیوں (Beds) پر بھی کاشت کی جاتی ہے۔ اس طریقہ کاشت میں مکئی کو ساڑھے تین فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر کاشت کیا جاتا ہے، ان پٹڑیوں کی ٹاپ تقریباً اڑھائی فٹ ہوتی ہے اور بیج کا چوپا پٹڑیوں کی دونوں اطراف لگایا جاتا ہے۔ بہاریہ مکئی میں ہائبرڈ اقسام کو 8 تا 9 انچ اور عام اقسام کو 10 تا 11 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں اور خریف کاشت میں ہائبرڈ اقسام کو 10 انچ کے فاصلہ پر جبکہ عام اقسام کو 11 تا 12 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔

❖ قطاروں میں کاشت

بارانی علاقوں میں مکئی اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر ڈرل، پلانٹر یا پورسے کاشت کریں۔ فصل کا قد جب 4 تا 6 انچ ہو جائے تو کمزور اور بیمار پودے نکال کر چھدرائی کریں۔ کم دنوں میں پک کر تیار ہونے والی اقسام میں پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 7 انچ رکھیں۔ دیر سے پکنے والی اقسام کے لیے پودوں کا درمیانی فاصلہ 7 تا 8 انچ رکھیں اور باقی پودے نکال دیں۔

❖ کاشت بذریعہ میظ پلانٹر

مکئی کی بروقت اور موثر کاشت کے لیے آٹومیٹک میظ پلانٹر بہت کارآمد ہے۔ پلانٹر سے کاشت کی گئی فصل کا نہ صرف اُگاؤ بہتر اور یکساں ہوتا ہے بلکہ لیبر اور لاگتِ کاشت میں بھی بچت ہوتی ہے۔

بہاریہ اور خریف کاشت میں مکئی کے پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد

نمبر شمار	موسم	قسم	پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد
1	بہاریہ	ہائبرڈ اقسام	35000
		عام اقسام	26000 تا 30000
2	خریف	ہائبرڈ اقسام	30000
		عام اقسام	23000 تا 26000

مختلف سائز کی وٹوں پر پودوں کی فی ایکڑ تعداد

مختلف سائز کی وٹوں پر کاشت کرنے پر حاصل ہونے والے پودوں کی فی ایکڑ تعداد درج میں دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ ہروٹ پر پودوں کی ایک لائن آئے گی۔

نمبر شمار	پودوں کا باہمی فاصلہ	سوا دو فٹ باہمی فاصلہ والی وٹوں پر پودوں کی تعداد	اڑھائی فٹ باہمی فاصلہ والی وٹوں پر پودوں کی تعداد
1	6 انچ	38720	34848
2	7 انچ	33189	29870
3	8 انچ	29040	26136
4	9 انچ	25813	23232
5	10 انچ	23232	19913

مکئی کی فصل کے ناغے نہ لگائیں

یاد رکھیں کہ مکئی کی فصل میں پودوں کی تعداد کو پورا کرنے کے لئے ناغے ہرگز نہ لگائیں کیونکہ یہ پہلے اُگے ہوئے پودوں کے برابر قد نہیں کر سکتے اور چھلیاں بھی دیر سے لگتی ہیں پیداواری لحاظ سے فائدہ مند نہیں ہوتے بلکہ بیماریوں اور کیڑوں کے حملہ میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔

آبپاشی

عموماً وٹوں پر کاشتہ مکئی کی بہاریہ فصل کو 12 تا 14 جبکہ خریف کاشتہ فصل کو 10 تا 12 پانی درکار ہوتے ہیں۔

آبپاشی سے متعلق ضروری ہدایات

- ہموار کھیت میں کاشتہ فصل کو پہلی آبپاشی اُگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد جبکہ وٹوں اور کھیلیوں پر کاشتہ فصل کو اُگاؤ تک وتر میں رکھیں یعنی زمین کی ضرورت کے مطابق ہلکا پانی لگاتے رہیں۔ خاص طور پر موسمی مکئی میں بوائی کے چوتھے دن ایک پانی لگائیں تا کہ اگاؤ اور روئیدگی میں سہولت رہے۔
- پھول آنے، عملِ زیرگی اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں۔
- شدید گرمی میں آبپاشی کا وقفہ کم کردیں اور درجہ حرارت میں کمی ہونے پر یہ وقفہ بڑھا دیں۔
- زیادہ بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دیں۔
- آبپاشی سے پہلے موسمی پیش گوئی سے باخبر رہیں۔
- بہاریہ فصل میں عام طور پر شروع میں تقریباً ایک ماہ کے بعد آبپاشی کی جاتی ہے اور پھر 15 دن کے وقفہ سے اور درجہ حرارت بڑھنے پر آبپاشی کا وقفہ 7 دن کیا جاسکتا ہے

مکئی کی جڑی بوٹیاں اور ان کا انسداد

فصل کی بھرپور پیداوار لینے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بعض صورتوں میں جڑی بوٹیوں کی وجہ سے مکئی کی پیداوار 30 تا 50 فیصد تک کم ہوسکتی ہے۔ چھوٹے پیمانے پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے گوڈی بھی کی جاسکتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کے کیمیائی انسداد کے لئے درج ذیل سے مدد لیں۔

جڑی بوٹیاں اُگنے سے پہلے زہر کا استعمال

نمبر شمار	جڑی بوٹیاں	جڑی بوٹی مار زہریں	مقدار فی ایکڑ	وقت استعمال
1	تمام جڑی بوٹیاں	ایٹرازین + ایس میٹولاکلور 720 ایس سی	800 ملی لٹر	بوائی کے 24 تا 48 گھنٹے کے اندر

جڑی بوٹیاں اگنے کے بعد زہر کا استعمال

2	ڈیلا، موسمی گھاس اور چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں	میزوٹرائی اون + ایٹرازین 48 ایس سی	650 ملی لٹر	جب تمام جڑی بوٹیاں اُگ چکی ہوں
3	ڈیلا	ہالوسلفیوران میتھائل 75 ڈبلیوڈی.جی	20 گرام	ڈیلا اُگ آنے پر
4	گھاس اور چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں	آئسوکسافلیوٹول 19.07 فیصد	132 ملی لٹر	اگاؤ سے لے کر تین پتہ مرحلے تک

نوٹ: اگر ڈیلا پوری طرح تلف نہ ہو تو میزوٹرائی اون + ایٹرازین 48 ایس سی بحساب 650 ملی لٹر فی ایکڑ 15 تا 20 دن کے وقفہ سے دوبارہ سپرے کی جاسکتی ہے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال

کیمیائی کھاد کا استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں۔ زمین کی بنیادی زرخیزی اور نوعیت، دستیاب پانی کی کوالٹی، مختلف فصلوں کی کثرت کاشت اور سابقہ فصل کی بنا پر کھاد کی ضرورت میں کمی بیشی ہوسکتی ہے۔ اگر تجزیہ نہ ہو تو کھادوں کا استعمال درج ذیل سفارشات کے مطابق کریں۔

ہائبرڈ اقسام کے لئے کھادوں کی سفارشات

مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)				کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)			
قسم زمین	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	پانچ تا چھ پتے نکلنے پر	آٹھ تا دس پتے نکلنے پر	پھول آنے سے تقریباً ایک ہفتہ قبل
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.87% سے کم فاسفورس 7 پی پی ایم سے کم پوٹاش 80 پی پی ایم سے کم	119	69	50	تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا یا ساڑھے سات بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + دو بوری ایس او پی + ڈیڑھ بوری یوریا	سوا بوری یوریا	سوا بوری یوریا	سوا بوری یوریا

قسم زمین	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	تین تا چھ پتے نکلنے پر	آٹھ تا دس پتے نکلنے پر	پھول آنے سے تقریباً ایک ہفتہ قبل
درمیانی زمین نامیاتی مادہ 0.87% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	92	58	37	اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی یا ساڑھے چھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری ایس او پی + ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد، فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد، پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	75	46	25	دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) ایک بوری ایس او پی + پونی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا

عام اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات (آبپاش علاقے)

قسم زمین	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)			
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	تین تا چھ پتے نکلنے پر	آٹھ تا دس پتے نکلنے پر	پھول آنے سے تقریباً ایک ہفتہ قبل
کمزور نامیاتی مادہ 0.87% سے کم فاسفورس 7 پی پی ایم سے کم پوٹاش 80 پی پی ایم سے کم	92	58	37	اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی یا ساڑھے چھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری ایس او پی + ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
درمیانی نامیاتی مادہ 0.87% تا 1.29%، فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم، پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	80	46	37	دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری ایس او پی + پونی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا

زرخیز نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد، فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد، پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	70	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ایک بوری ایس او پی + آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا

عام اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات (بارانی علاقے)

علاقہ جات	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			(بوائی کے وقت) کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کم بارش والے علاقے	34	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + دو بوری امونیم نائٹریٹ + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی
زیادہ بارش والے علاقے	46	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + اڑھائی بوری امونیم نائٹریٹ + ایک بوری ایس او پی یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی

زنک اور بوران کا استعمال

مکئی کی فصل میں زنک سلفیٹ 21% بحساب 10 کلوگرام یا زنک سلفیٹ 33% بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوران کے لئے بوریکس 11 فیصد بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

غذائی عناصر کی کمی کی علامات

- **نائٹروجن**

نائٹروجن کی کمی کی صورت میں پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پتوں کا رنگ پیلا ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ زیادہ کمی کی صورت میں پرانے پتے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور بعد میں یہ علامات نئے پتوں پر نظر آتی ہیں۔ پتے میں پیلاہٹ اس کے نوکدار سرے سے شروع ہوکر چوڑے حصے کی طرف جاتی ہے۔ بعد میں پتے بھورے رنگ کے ہوجاتے ہیں۔

- **فاسفورس**

پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے، جڑوں کا نظام کمزور رہ جاتا ہے، پتوں کے نوکدار سرے جامنی رنگ کے ہوجاتے ہیں اور پتہ گہرا سبز نظر آتا ہے۔

- **پوٹاش**

شروع میں پوٹاش کی کمی کی صورت میں پتوں پر سفید نشان پڑ جاتے ہیں جو بعد میں بھورے ہوجاتے ہیں۔

مکئی کی اہم بیماریاں اور ان کا انسداد

▪ بیج اور نوزائیدہ پودوں کے امراض (Seed and Seedling diseases)

اس بیماری کی وجہ سے بیج یا تو اُگنے کے بعد زمین سے باہر نکلتا ہی نہیں اور اگر نکلتا ہے تو بعد میں پودے کا قد 3 تا 9 انچ ہونے پر مُرجھا کر ختم ہو جاتا ہے۔ زمین میں موجود مختلف قسم کی فنجائی (پھپھوندی) اس بیماری کا سبب بنتی ہیں۔

طریقہ انسداد

- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کرنے سے اس بیماری پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

▪ تنے کی سڑن (Stalk Rot)

مکئی کے تنے کی سڑن ایک عام پائی جانے والی خطرناک بیماری ہے۔ پودوں کا گلنا سڑنا عام طور پر نیچے سے دوسری پور پر شروع ہوتا ہے۔ بیماری سے متاثرہ حصہ سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔ بیماری کی شدت سے پتے پیلے ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر سوکھ جاتے ہیں۔ پودے متاثرہ پور سے گل سڑ کر زمین پر گر جاتے ہیں۔ اس بیماری میں اگر پودا زمین بوس نہ ہو تو چھلیاں نیچے کی جانب لٹک جاتی ہیں اور دانے چھوٹے اور پچکے ہوئے رہ جاتے ہیں جس سے پیداوار میں خاطر خواہ کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مکئی کے تنے کی سڑن کے ذمہ دار مندرجہ ذیل مختلف پھپھوندیاں اور بیکٹیریا ہیں۔

- ایروینیا کرائی سینتھی می *(Erwinia crysanthamae)*
- میکروفومینا فیزی اولینا *(Macrophomina phaseolina)*
- سیفالوسپوریم میڈس *(Cephalosporium maydis)*
- فیوزیریم مونی لیفارم (Fusarium monilifarme)

▪ کانگیاری (Smut of maize)

مکئی کی کانگیاری کی بیماری اسٹی لیگو میڈس (Ustilago maydis) نامی پھپھوندی کے حملہ آور ہونے سے وقوع پذیر ہوتی ہے۔ یہ شمالی علاقہ جات میں مکئی کی ایک خطرناک بیماری ہے۔

طریقہ انسداد

- بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔
- متاثرہ کھیتوں میں اگلے چند سالوں کے لئے مکئی کی فصل کاشت نہ کی جائے۔
- متاثرہ کھیتوں سے فصل کے بچے کھچے حصوں کو اکٹھا کر کے تلف کر دیا جائے۔
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

▪ پتوں کا جھلساؤ (Leaf blight of maize)

مکئی کے پتوں کے جھلساؤ کی ذمہ دار پھپھوندیوں میں قابل ذکر ہیلمن تھوسپوریم ٹرسی کم (Helminthosporium turcicum) اور ہیلمن تھوسپوریم میڈس (Helminthosporium maydis) ہیں۔ یہ بیماری نہ صرف فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی کا باعث بنتی ہے بلکہ مویشیوں کے لئے بطور خوراک چارہ کی کوالٹی میں بھی کمی کا باعث بنتی ہے۔

طریقہ انسداد

- بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
- پچھلے سال کی متاثرہ فصل کی باقیات کو تلف کریں۔
- بیماری کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

مکئی کے بھٹوں کی سڑن (Ear and grain rot)

مکئی کے بھٹوں کی سڑن کی ذمہ دار بہت سی پھپھوندیاں ہیں۔ جن میں ڈپلوڈیا میڈس (Diplodia maydis)، فیوزیریم (Fusarium sp.) ‘ نائیگروسپورا اورائزی (Nigrospora oryzae) ‘پینی سیلیئم (Penicillium sp.) اوراسپرجیلس (Aspergillus sp.) قابل ذکر ہیں جو فصل کی پیداوار‘ دانوں کی کوالٹی اوران کی غذائی اہمیت کو کم کرتی ہیں۔ یہ بیماری تقریباً ہر کھیت میں کم وبیش ملتی ہے اوراس سے ہونے والے پیداواری نقصانات کی شرح کا انحصار زیادہ تر بارشوں کی مقدار اور عرصے پر ہوتا ہے۔ اگر بھٹوں کے پکنے کے دنوں میں بارشیں زیادہ ہوں تو سڑن کی شرح میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازیں بھٹوں کے اندر سوراخ کرنے والے حشرات (کیڑے‘ سنڈیاں) اور کمزور تنے والی اقسام کا بارش اور ہواؤں سے گر پڑنا بھی بھٹوں کی سڑن میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔ مکئی کے وہ بھٹے جو پردوں میں ڈھکے رہتے ہیں بیماری سے کم متاثر ہوتے ہیں۔

طریقہ انسداد

- کمزور تنے اور بارشوں وہواؤں سے گرنے والی اقسام کاشت نہ کریں۔
- مکئی کے بھٹوں کی سڑن کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
- سفارش کردہ متوازن ومتناسب کھادوں کا استعمال کریں۔
- بھٹوں کے اندر سوراخ کر کے گھسنے والے کیڑوں کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر کا سپرے کر کے کنٹرول کریں۔
- فصل کی برداشت کے بعد کھیت میں پڑے ہوئے پودوں کے بچے کھچے حصوں کو تلف کر دیں۔

مکئی کی فصل کی نقصان دہ کیڑے اوران کا انسداد

دیمک (Termite)

پہچان

یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ، ہلکے زرد یا بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور ریتلے علاقوں میں اس کا مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ تقریباً ہر جگہ پایا جانے والا سماجی کیڑا ہے۔

نقصان

یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پودے زمین پر گر جاتے ہیں۔

طریقہ انسداد

راؤنی کے وقت یا حملہ شروع ہوتے ہی فپرونل 5ایس سی بحساب 1 لٹر یا ایسی زمین جس میں دیمک کی موجودگی یقینی ہواس میں فپرونل 80WG حساب 60 گرام فی ایکڑ زمین کی تیاری کے وقت مٹی میں ملا کر چھٹہ کردیں۔ گوبر کی کچی کھاد استعمال نہ کریں۔

کونپل کی مکھی (Shoot fly)

پہچان

اس مکھی کی صرف سُنڈیاں ہی فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ سُنڈیاں پہلے سفید اور بعد میں ہلکے پیلے رنگ کی ہوجاتی ہیں۔ ان کا دوران زندگی تقریباً 12 دن کا ہوتا ہے۔ بالغ مکھی گھریلو مکھی سے ملتی جلتی ہے۔

نقصان

یہ مکھی اُگتی ہوئی فصل پر حملہ کرتی ہے اوراس کا حملہ 20 سے 30 دن تک رہتا ہے۔اس کی سُنڈیاں کونپل میں داخل ہو کر نرم حصے کو کھاتی ہیں جس سے کونپل سوکھ جاتی ہے۔ بہاریہ مکئی میں کونپل کی مکھی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ پودے کے پتے آپس میں جُڑ جاتے ہیں اور چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ میٹھی مکئی پر کونپل کی مکھی نسبتاً زیادہ حملہ کرتی ہے اس لیے اِس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔

طریقہ انسداد

بیج کو مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک زہر لگا کر کاشت کریں جس سے فصل ابتدائی 40 دن تک کونپل کی مکھی کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے۔

- کلوتھیانیڈن+ایزوکسی سٹروبن 62.5 فیصد ڈبلیوایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج
- امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول 37.25 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج
- تھایامیتھوگزام 70 ڈبلیوایس بحساب 5 -3 گرام فی کلوگرام بیج
- امیڈاکلوپرڈ 70 ڈبلیوایس بحساب 7-5 گرام فی کلوگرام بیج
- تھایامیتھوگزام 350 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج
- حملہ کی صورت میں اگاؤ مکمل ہونے پر ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی حساب 200 ملی لٹر یا بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
- ایسیفیٹ 97 فی صد ڈی ایف بحساب 200 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

❖ مکئی کا گڑوواں (Maize stem Borer)

پہچان

پروانہ زرد بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کا رنگ خاکی اور باہر کے کناروں پر سیاہ دھبوں کی دوہری لائن ہوتی ہے۔نر کے پچھلے پروں کا رنگ دھوئیں سے ملتا جلتا ہے۔ مادہ کے پیٹ کے پچھلے حصہ پر بالوں کا گچھا ہوتا ہے جبکہ نر کے پیٹ کا پچھلا حصہ بالوں کے گچھے کے بغیر ہوتا ہے۔

نقصان

سنڈیاں سوائے جڑ کے تمام حصوں پر حملہ کرتی ہیں۔ یہ اُگتی ہوئی فصل کی درمیانی کونپل میں داخل ہو کر سوراخ کرتی ہیں جس کی وجہ سے کونپل سوکھ جاتی ہے۔ یہ سنڈی پتوں اور بعض اوقات چھلی پر بھی حملہ کرتی ہے۔ موسمی مکئی پر گڑوواں کا حملہ بہاریہ مکئی سے زیادہ ہوتا ہے۔ میٹھی مکئی پر تنے کا گڑوواں نسبتاً زیادہ حملہ کرتا ہے اس لیے اِس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔اس کا حملہ اگاؤ سے لے کر فصل پکنے تک جاری رہتا ہے۔

طریقہ انسداد

فصل کی برداشت کے بعد مڈھوں کو کھیت سے نکال کر تلف کر دیں۔ٹرائیکوگراما کارڈ 20 عدد فی ایکڑ فصل کے شروع ہی سے لگائیں اور ہر 10 سے 15 دن کے بعد فصل کے زرد دانے بننے تک کارڈ ضرور تبدیل کرتے رہیں۔معاشی نقصان کی حد آنے پر درج ذیل میں سے کوئی ایک زہر استعمال کریں۔

دانیں دار زہریں

- فپرونل 0.3 فیصد جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ
- ایمامیکٹن بینزوایٹ+فپرونل 0.35 جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول+تھایامیتھاکسم 0.6 فیصد جی آر بحساب 4 کلوگرام فی ایکڑ پودے کی کونپل میں ڈالیں اور ضرورت کے مطابق اس عمل کو دہرائیں۔
- کلورینٹرانیلی پرول+ایمامیکٹن بینزویٹ 0.26 فی صد جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ پودے کی کونپل میں ڈالیں۔

سپرے

- کلورینٹرانیلی پرول 20 فی صد ایس سی بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

❖ چست تیلہ (Jassid)

پہچان

یہ پھرتیلا کیڑا ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کرتا ہے۔ اس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے اور سارا سال فعال رہتا ہے۔

نقصان

بالغ اور بچے دونوں ہی رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں پر سفید نشان بن جاتے ہیں۔ اس کیڑے کا حملہ بہاریہ مکئی پر زیادہ ہوتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پتے خشک ہو جاتے ہیں۔ اس کا حملہ سازگار درجہ حرارت پر شدید ہو سکتا ہے

طریقہ انسداد

فصل پر حملہ کی صورت میں سفارش کردہ کوئی ایک زہر استعمال کریں

- تھایامیتھا کزم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ
- کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ
- امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ
- ایسیفیٹ 97 فی صد ڈی ایف بحساب 200 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

❖ سست تیلہ (Aphid)

پہچان

یہ کیڑا بہت چھوٹا اور گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ گچھوں کی شکل میں پودوں کے پتوں خاص طور پر سرے کے پتوں پر نظر آتا ہے۔

نقصان

اس کیڑے کے جسم سے خارج کردہ لیس دار میٹھے رس کی وجہ سے پتوں پر سیاہ اُلی لگ جاتی ہے جس سے پتوں کے خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے اور اس کے علاوہ یہ زردانوں کو نقصان پہنچاتا ہے جس کی وجہ سے چھلیوں میں دانے بننے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے۔

طریقہ انسداد

فصل پر حملہ کی صورت میں کسی ایک زہر کا استعمال کریں۔

- اسیٹامپرڈ 20 ایس پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ
- کاربوسلفان 20 ایس سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ
- امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 250-200 ملی لٹر
- ایسیفیٹ 97 فیصد ڈی ایف بحساب 200 گرام فی ایکڑ

❖ امریکن سنڈی (Cob Borer)

نقصان

سنڈی ابتدا میں گہری بھوری اور بعد میں مختلف رنگوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ لہٰذا محض رنگ کی بنیاد پر اس کی شناخت غلط بھی ہو سکتی ہے۔

پہچان

مادہ پروانے سلک اور بُور پر انڈے دیتے ہیں۔ ابتداء میں ننھی سنڈیاں سلک اور نر پھول سے زردانوں کو کھاتی ہیں۔ سنڈی کا حملہ ٹیسل اور سلک نکلنے پر ہوتا ہے۔ سنڈیاں سلک کاٹ کر چھلی کے اندر داخل ہو جاتی ہیں اور دانوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

طریقہ انسداد

حملہ کی صورت میں کوئی ایک زہر سپرے کریں۔

- سپینٹورام 120 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول 20 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ
- فلوبینڈامائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ
- سپائینوسیڈ 240 ایس سی بحساب 40 ملی لٹر ایکڑ

❖ لشکری سُنڈی (Army Worm)

پہچان

سُنڈی ابتدا میں سفید اور بعد ازاں سیاہی مائل سبز ہو جاتی ہے۔ جسم کے دونوں جانب لمبائی کے رُخ نمایاں دھاریاں ہوتی ہیں۔ جسم کے ہر حصہ پر لائن کے اُوپر کالے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ اس کی مادہ ڈھیریوں کی شکل میں پتوں کے نیچے اور بعض اوقات پتوں کے اوپر انڈے دیتی ہے۔

نقصان

اس کی سُنڈی انڈوں سے نکل کر گروہ کی شکل میں پتوں کو نچلی سطح پر کھانا شروع کر دیتی ہے اور نہ صِرف پتوں میں سوراخ کرتی ہے بلکہ پتے کی باریک جھلی باقی رہ جاتی ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پُورے پتے بھی کھا جاتی ہے اور فصل ٹُنڈ مُنڈ رہ جاتی ہے۔ شروع میں اس سُنڈی کا حملہ ٹکڑیوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ بڑی سُنڈی بھٹوں سے نکلنے والے سلک اور چھلی سے نکلنے والے نرم دانوں کو بھی کھا جاتی ہے جس سے دانے بننے کا عمل رُک جاتا ہے۔

طریقہ انسداد

حملہ کی صورت میں کوئی ایک زہر سپرے کریں۔

- کلورینٹرانیلی پرول 20 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ
- انڈوکسا کارب 150 ایس سی بحساب 175 ملی لٹر فی ایکڑ
- فلوبینڈامائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ
- ایمامیکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ
- لیوفینوران 5 فیصد ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ
- میتھاکسی فینازائیڈ 240 ایس سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ

❖ جوں یا مائیٹ (Mite)

پہچان

بالغ مائیٹ ہلکی سبزی مائل سرخ ہوتی ہے۔ اسکی آٹھ ٹانگیں ہوتی ہیں۔ مادہ نیم شفاف اور موتیا رنگ کے انڈے پتوں کی نچلی طرف دیتی ہے جو بعد میں پیلے سبز ہو جاتے ہیں۔ بالغ کے جسم کے اوپر دو کالے دھبے ہوتے ہیں۔ بچوں کی چھ ٹانگیں ہوتی ہیں اور بے رنگ ہوتے ہیں مگر بعد میں آٹھ ٹانگیں مکمل ہو جاتی ہے۔

نقصان

انڈوں سے بچے نکل کر پتوں کا رس چوستے ہیں۔ پھر نمف اور بالغ مائیٹ رس چوس کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ سفید کاغذ پر جھاڑ کر اسے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ انڈوں اور اپنے اوپر باریک دھاگوں کا جال بنا لیتی ہیں۔ دانے بنتے وقت اس کا حملہ گرم اور خشک موسم میں شدید ہوتا ہے۔ پتے جھلس جاتے ہیں۔ پتوں کے اوپر نشان اور دھاریاں بن جاتی ہیں۔ پتوں کا رنگ بھورا پیلا ہو جاتا ہے اور پتے خشک ہو جاتے ہیں۔ 40 فیصد تک نقصان ہو سکتا ہے۔

طریقہ انسداد

- کھیتوں کو سارا سال جڑی بوٹیوں سے پاک صاف رکھیں۔
- فصل کے مڈھوں کو تلف کریں اور خالی زمین کو روٹاویٹ کریں۔
- کھالوں اور وٹوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔
- کھیتوں کو خشک نہ ہونے دیں، وتر میں رکھیں۔
- حملہ کی صورت میں سپائر و میسی فن 240 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

ریتلی زمین پر ہرگز مکئی کاشت نہ کریں

❖ فال لشکری سنڈی

پہچان

یہ لشکری سنڈی کی ہی ایک قسم ہے۔ یہ کیڑا پودوں کی تقریباً سو سے زائد انواع کو کھانے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن مکئی باجرہ اور جوار کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ پہلے درجے (انسٹار) کی سنڈیوں کا رنگ ہلکا سبز، سر گہرا سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے۔ اس حالت میں یہ سنڈیاں اکٹھی رہ کر پتوں سے اپنی خوراک حاصل کرتی ہیں۔ جب یہ سنڈیاں تیسرے درجہ میں پہنچتی ہیں تو ان کے جسم پر ہلکے پیلے رنگ کی دھاریاں نمودار ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ چوتھے اور پانچویں درجہ میں پہنچ کر لشکری سنڈی اپنی پہچان واضح کر لیتی ہے۔ پہلے درجے سے لے کر پانچویں درجے تک کا سفر 18 تا 30 دن میں مکمل ہوتا ہے۔ یہ سنڈیاں تقریباً 3 تا 4 سینٹی میٹر لمبی ہوجاتی ہیں۔ عام لشکری سنڈی سے ذرا مختلف ہوتی ہیں۔ سنڈی کے سر پر ہلکے سفید رنگ کا الٹا انگریزی حرف Y بنا ہوتا ہے اور جسم کے ہر حصے پر 4 نقطے ہوتے ہیں۔ آٹھویں حصے کے اوپر 4 نقطے مربع شکل کے کونے بناتے ہیں۔ جسم کے اوپر تین لمبی اور متوازی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ کویا کی حالت میں زمین کے اندر رہتا ہے اگر زمین کی سطح موزوں نہ ہو تو یہ پودے کے اوپر ہی کویا کی حالت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کا پروانہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ نر پروانے کے اگلے پروں پر سفید رنگ کی تکون واضح دیکھی جاسکتی ہے۔ بالغ کی عمر 13 تا 20 دن ہوتی ہے۔ ملاپ کے دو تا تین دن کے بعد مادہ انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔ پروانے رات کو زیادہ فعال ہوتے ہیں اور دن کے وقت پتوں اور کونپل میں چھپ جاتے ہیں۔

نقصان

فال لشکری سنڈی انتہائی خطرناک کیڑا ہے۔ یہ سنڈی کی حالت میں پودوں کا نقصان کرتی ہے۔ یہ پتوں کو کھاتی ہے اور اپنے جسم سے خارج شدہ مواد سے پودوں کو آلودہ کر دیتی ہے، پتوں پر سفید نشان بناتی ہے اور ان میں بہت زیادہ سوراخ کرتی ہے۔ عام لشکری سنڈی کے برعکس تنے اور چھلی کو بھی کھا کر پیداوار کا شدید نقصان کرتی ہے۔

انسداد

فال لشکری سنڈی کے تدارک کے لئے ہفتہ وار دو دفعہ پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور سنڈی ملنے پر فوری انسداد کریں۔ اس کا انسداد پہلے دو مراحل تک ممکن ہے۔ اس لئے ابتدائی مراحل میں جونہی سنڈی نظر آئے تو درج ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر سپرے کریں۔

- سپینٹو رام 120 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول 200 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ
- ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 240 ملی لٹر فی ایکڑ
- لیوفینوران 5 فیصد ای سی بحساب 240 ملی لٹر فی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول + ایمامیکٹن بینزوایٹ (16% WDG) بحساب 100 گرام فی ایکڑ
- ایمامیکٹن بینزوائیٹ 1.9 ای سی کے ساتھ لیوفینوران 5 فیصد ای سی بحساب 200+200 ملی لٹر فی ایکڑ

مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک زہر پودے کی کونپل میں ڈالیں۔

- کلورینٹرانیلی پرول + ایمامیکٹن بینزویٹ 0.26 فی صد جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ
- ایمامیکٹن بینزوایٹ + فپرونل 0.35 جی بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ

نوٹ: بہترین نتائج کے لئے سپرے اور دانے دار زہریں ہمیشہ پچھلے پہر استعمال کریں۔ زہریں ہمیشہ تبدیل کر کے استعمال کریں تا کہ بہتر کنٹرول ملتا رہے۔

❖ سیہہ (Porcupine)

سیہہ مکئی کی فصل کو نقصان پہنچانے والا موذی جانور ہے اس لیے اس کا انسداد بہت ضروری ہے۔ کھڑی فصل کو سیہہ کے نقصان سے بچانے کے لئے مختلف طریقہ کار اپنائے جا سکتے ہیں۔

غیر کیمیائی انسداد

سیہہ کے بل کی نشاندہی کر کے بل کے سوراخ کے دہانے پر کھجور کے پتوں سے بنے ہوئے پھندے تکون شکل میں رکھ دیے جائیں۔ سیہہ بل سے باہر نکلتے وقت اس میں پھنس جائے گی۔ اس کے بعد اس کو پکڑ کر ماردیں، اس کے علاوہ بل میں پانی چھوڑنے سے بھی سیہہ کو باہر نکال کر کتے چھوڑ کر اس کو مارا جا سکتا ہے۔

کیمیائی انسداد

سیہہ کے بل کی نشاندہی کر کے دن کے اوقات میں (6 تا 12) گولیاں بل میں پھینک کر بل کا منہ اچھی طرح سے بند کر دیں۔

❖ زنک فاسفائڈ کے طمعے

مکئی کی چھلی یا گنے کے چھلکوں پر زنک فاسفائڈ کا پاوڈر لگا کر بل کے دہانے پر رکھ دیں۔ یہ طریقے اپنا کر کاشتکار اپنی مکئی کی فصل کو سیہہ کے حملہ سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

ترشاوہ پھلوں کی بعد از برداشت دیکھ بھال و سنبھال

حافظ اسامہ نور، محمد حمدان رشید، عمران زاہد، محمد ابرار

پھل کے بہترین معیار کو یقینی بنانے کے لیے مناسب وقت پر صحیح طریقہ سے برداشت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ سائنسی تحقیق کے مطابق بہترین معیار کے حصول کے لیے برداشت کے وقت ترشاوہ پھل (کینو، مسمی، گریپ فروٹ وغیرہ) میں رس کی مقدار 30 فیصد سے زیادہ ہو اس کے علاوہ تیزابیت اور حل شدہ اجزاء (TSS) کا تناسب تقریباً 12:14–1:1 ہونا ضروری ہے۔ پھل کو توڑنے کے لیے تربیت یافتہ شخص کو ترجیح دی جائے، جو کہ کاٹنے کی تکنیک، پکے پھل کی پہچان، خراب، کیڑے زدہ پھل فوری رد کرنا جیسے عوامل سے واقف ہو۔ پھل کو تیز کٹر یا قینچی کی مدد سے چھوٹی ڈنڈی سمیت کاٹا جائے، پھل کو جھٹکے سے یا مروڑ کر توڑنے سے چھلکا پھٹنے اور سوراخ بننے کا خدشہ ہوتا ہے۔ زخمی پھل فوراً علیحدہ کر لیے جائیں کیونکہ یہ بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ کھیت میں پھل کو برداشت کرنے کے بعد ہوادار کریٹ یا ٹوکریوں میں رکھیں اور کریٹ کو ضرورت سے زیادہ نہ بھریں تا کہ نیچے پھل پر دباؤ نہ پڑے۔ پھل کریٹ میں پھینکنے سے پرہیز کریں اور اسے سایہ دار جگہ پر رکھیں۔

کھیت میں پھل کو گیلا ہونے سے بچائیں تا کہ پھپھوندی سے بچ سکے اور اگر گیلا ہو تو اوپری سطح خشک کریں۔ پھل کو جتنا جلدی ممکن ہو سکے پیک ہاؤس تک پہنچائیں تا کہ صفائی اور چھانٹی ہو سکے۔ ہر کریٹ پر نمبر، باغ کا نام، برداشت کا وقت اور تاریخ لازمی لکھیں۔

بعداز برداشت دیکھ بھال

■ پری کولنگ (Pre-Cooling)

پھل توڑنے کے فوراً بعد اس کا درجہ حرارت کم کرنا انتہائی ضروری ہے، کیونکہ اس عمل سے پھل سے پانی کے ضیاع میں نمایاں کمی آتی ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بروقت پری کولنگ کرنے سے پھل کا وزن صرف 1 تا 2 فیصد تک محدود رہتا ہے، جبکہ بغیر کولنگ کے رکھے گئے پھل 5 تا 8 فیصد تک وزن کھو دیتے ہیں۔ یوں پری کولنگ نہ صرف پھل کی تازگی برقرار رکھتی ہے بلکہ نقل وحمل اور ذخیرہ کے دوران معیار بھی بہتر بناتی ہے۔

■ پھل کی صفائی اور دھلائی (Cleaning)

پھل کو صاف پانی سے دھونا بہت ضروری ہے۔ پانی میں جراثیم کش مادے جیسے سوڈیم ہائپوکلورائیڈ (sodium hypochlorite) مخصوص مقدار (100-200ppm) میں استعمال کیے جاسکتے ہیں تاکہ جراثیم ختم ہوں اور کیمیکل کے مضر اثرات بھی نہ ہوں۔ یہ جراثیم عموماً فنگس (Fungal pathogens) ہوتے ہیں جو پھل کی سطح پر ذخیرہ کے دوران نمودار ہوتی ہیں۔ سب سے عام بیماریاں گرین مولڈ (Green mold)، بلیو مولڈ (Blue mold)، ساؤر روٹ (Sour rot) اور اسٹیم اینڈ روٹ (Stem end rot) ہیں۔ یہ بیماریاں عام طور پر برداشت یا پیکنگ کے دوران زخمی ہونے والے پھلوں پر پیدا ہوتی ہیں۔ گرم اور مرطوب ماحول میں یہ جراثیم تیزی سے پھیلتے ہیں۔ ایک متاثرہ پھل پورے ڈبے کو متاثر کر دیتا ہے۔

■ گریڈنگ/چھانٹی (Grading)

پھل کی درجہ بندی (Grading) بعداز برداشت مراحل میں نہایت اہم مرحلہ ہے، کیونکہ اسی سے پھل کی مارکیٹ ویلیو، برآمدی معیار اور پروسیسنگ کے قابل استعمال حصہ کا تعین ہوتا ہے۔ پھل کو اس کے حجم، ظاہری شکل، رنگ، چھلکے کی موٹائی، تیزابیت اور حل شدہ ٹھوس اجزاء (TSS) کے تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف گریڈز میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی منڈی، عالمی برآمدی مارکیٹ (Export) یا پروسیسنگ انڈسٹری (Processing) کی ضروریات بھی مدنظر رکھی جاتی ہیں، کیونکہ ہر مارکیٹ کے معیار مختلف ہوتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یا تو مکینیکل گریڈر استعمال کیا جاتا ہے، جو پھلوں کو خودکار نظام کے تحت سائز اور وزن کے مطابق علیحدہ کرتا ہے یا تربیت یافتہ لیبر کے ذریعے بھی پھل کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ درست گریڈنگ نہ صرف پیکنگ اور فروخت میں آسانی پیدا کرتی ہے بلکہ خریدار کا اعتماد بھی بڑھاتی ہے اور کاشتکار کو بہتر قیمت دلوانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

■ ویکسنگ (Waxing)

کیمیائی دواؤں کی بجائے قدرتی اجزاء کا استعمال پھلوں کی حفاظت کے لیے ایک محفوظ اور مؤثر طریقہ ہے۔ انار کے چھلکے کا عرق فنگس اور پھپھوندی کے خلاف خاص طور پر کارآمد ثابت ہوتا ہے اور پھل کو خراب ہونے سے بچاتا ہے۔ اسی طرح دارچینی کے تیل اور لہسن کے عرق میں قدرتی جراثیم کش خصوصیات پائی جاتی ہیں جو پھل کی سڑن اور بدبو کو کم کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ چائٹوسان یا قدرتی موم (بی ویکس) کی ہلکی تہہ پھل کی سطح پر لگانے سے نمی برقرار رہتی ہے، جس سے پھل زیادہ دیر تک تازہ اور چمکدار رہتا ہے۔ یہ تمام طریقے ماحول دوست ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی صحت اور برآمدی معیار کے لیے بھی محفوظ ہیں۔

■ پیکنگ (Packing)

پھل کو ہمیشہ ایسی پیکنگ میں رکھا جائے جس میں ہوا کا مناسب گزر ہو، تاکہ نمی جمع نہ ہو اور پھپھوندی کے امکانات کم رہیں۔ نازک اقسام کو رگڑ سے بچانے کے لیے ڈبوں کے اندر کارڈ شیٹ، میش یا نرم پیڈنگ کا استعمال بھی مفید ہے، جس سے پھل جھٹکوں اور رگڑ کے باعث خراب نہیں ہوتے۔ جدید پیکنگ ٹیکنالوجیز، جیسے موڈیفائیڈ اٹماسفیئر پیکجنگ (MAP) یا پلاسٹک فلم سے ڈھکے ڈبے، پھلوں

کی سانس لینے کی رفتار کم کر دیتے ہیں، جس سے پھل زیادہ دیر تک تازہ رہتے ہیں اور پھپھوندی کی افزائش بھی محدود رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر ڈبے پر گریڈ، ماخذ (Origin)، تاریخِ پیکنگ، پیک ہاؤس کوڈ اور ہینڈلنگ (handling) کی ہدایات واضح طور پر درج ہونی چاہئیں۔

■ ذخیرہ اور نقل و حمل (Storage and transportation)

ذخیرہ کے دوران درجہ حرارت اور نمی کا درست انتظام سب سے زیادہ اہم ہے، کیونکہ یہی عوامل پھل کی تازگی اور معیار کو برقرار رکھتے ہیں۔ کینو اور مالٹا کو 5 سے 8 ڈگری سینٹی گریڈ پر رکھنا مناسب ہے، جبکہ لیموں کو قدرے زیادہ درجہ حرارت یعنی 10 سے 13 ڈگری سینٹی گریڈ پر محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح نمی (Humidity) کو 85 سے 90 فیصد کے درمیان برقرار رکھا جائے تاکہ پھل خشک ہونے یا سکڑنے سے محفوظ رہیں اور زیادہ عرصہ تازہ رہ سکیں۔ پھل کو نامناسب درجہ حرارت یا خشک ماحول میں رکھنے سے چھلکے پر دھبے، سوکھاؤ یا مرجھاؤ آ جاتا ہے۔ خاص طور پر ''چلنگ انجری (Chilling Injury)'' اس وقت ہوتی ہے جب پھل کو ضرورت سے زیادہ ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس سے چھلکے پر بھورے نشان بن جاتے ہیں اور پھل کی ظاہری خوبصورتی خراب ہو جاتی ہے۔ مارکیٹ تک نقل و حمل کے دوران ڈبوں میں ہوا کا گزر ہو اور چوٹ سے بچاؤ ہونا چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو کولڈ چین (cold chain) یا ریفر کنٹینرز (reefer container) کا استعمال کریں۔

پھل کو ذخیرہ کرنے کے لیے مثالی درجہ حرارت

پھل کی قسم	درجہ حرارت (°C)	نمی (%)	متوقع ذخیرہ مدت
گریپ فروٹ	10–15	85–90	6–8 ہفتے
لیموں	10–13	85–90	1–6 ماہ
کینو/ مالٹا	5–8	90–95	4–8 ہفتے
مسمی	4–5	90–95	3–4 ہفتے

16 تا 31 دسمبر 2025

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

کھادوں کا استعمال

- گندم کو بقیہ نائٹروجنی کھاد پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلے علاقوں میں تین برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اس کے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔
- اگر فاسفورسی یا پوٹاش کھاد بوقت کاشت نہ ڈالی جا سکے تو پہلے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔

آبپاشی

- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد لگائیں۔
- دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد لگائیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی فصل میں چوڑے پتے والی اور نوکیلے پتے والی یعنی گھاس نما جڑی بوٹیاں اگتی ہیں۔ لہٰذا ان کی مناسبت سے جڑی بوٹی مار زہر کا انتخاب کریں۔ پہلے پانی کے بعد چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔ دوسرے پانی کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سپرے کی جائے۔ دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے والی زہریں بھی میسر ہیں جو تقریباً

40 تا45 دن کی فصل پر کی جاسکتی ہیں۔ گندم کی فصل میں پائی جانے والی چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں مخصوص زہریں سفارش کردہ مقدار میں 100 تا120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے ٹی جیٹ یا فلیٹ فین نوزل استعمال کریں۔ سپرے کے بعد گوڈی یا بار ہیرو بھی استعمال نہ کریں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے دوپہر کا وقت زیادہ موزوں ہے۔ تیز ہوا، دھند یا بارش کی صورت میں ہرگز سپرے نہ کریں۔ سپرے کے دوران کسی جگہ پر دوبار سپرے نہ کریں اور نہ ہی کھیت کی کوئی جگہ خالی رہنے دیں۔ سپرے کے بعد جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے مندرجہ ذیل جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے استعمال کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	ٹرائی سلفوران WG75%	16 گرام
2	بروموکسنل+ایم سی پی اے EC60	300 ملی لٹر
3	فلوراکسی پائیر+ایم سی پی اے 50EC	375 ملی لٹر
4	فلوراسولم+امائنو پائرالڈ 45WG	12.5 گرام
5	میٹ سلفوران میتھائل+ٹرائی بینوران میتھائل WP28.6	14 گرام
6	فلوراکسی پائرمیپٹائل+ٹرائی بینوران میتھائل WP20	400 گرام
7	فلوراکسی پائر+فلوراسولم+ایم سی پی اے آئسو اوکٹائل SC48%	400 ملی لٹر
8	کلور پائرالڈ+فلوراکسی پائر+ٹرائی بینوران میتھائل WDG66%	150 گرام
9	ٹرائی بینوران میتھائل+فلوراسولم WG75%	24 گرام
10	کلور پائرالڈ+فلوراکسی پائر+ایم سی پی اے EC56%	175 گرام
11	فلوراکسی پائرمیپٹائل+روموکسنل+ایم سی پی اے آئسو اوکٹائل SC52%	300 ملی لٹر
12	فلوراسولم+کارفینٹرازون ایتھائل+فلوراکسی پائرمیپٹائل SC21%	200 ملی لٹر

نوٹ: پہلے پانی کے بعد تروتر حالت میں جب چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں دو تا تین پتے کی حالت میں ہوں تب سپرے کریں۔

نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	کلوڈینافاپ پراپرجائیل 15WP	120 گرام
2	فیناکساپراپ پی ایتھائل EW7.5	500 ملی لٹر
3	پناکساڈین EC50	330 ملی لٹر
4	ٹرالکاکسڈیم+فیناکساپراپ پی ایتھائل+کلوڈینافاپ پراپرجائیل EC14.5%	500 ملی لٹر
5	کلوڈینافاپ+فلوکاربازون سوڈیم OD13.5	300 ملی لٹر
6	سلفوسلفیوران WG75%	13.5 گرام

نوٹ: یہ زہریں بجائی کے چالیس دن بعد یا دوسرا پانی لگنے کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیاں اُگ آنے پر سپرے کریں۔

نوکیلے اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	میزوسلفیوران میتھائل+فلوراسولم OD26%	150-120 ملی لٹر
2	میزوسلفیوران میتھائل+آئیڈوسلفیوران WG60	100 گرام
3	پائراکسولم 45OD	150 ملی لٹر
4	آئسوپروٹران+بینسلفیوران WP70	600 ملی گرام
5	میزوسلفیوران میتھائل 5SC	150 ملی لٹر
6	میزوسلفیوران میتھائل+فلووراسولم+فلوراکسی پائر OD26%	120 ملی لٹر
7	میزوسلفیوران میتھائل+فلووراسولم+ایم سی پی اے 25OD	400 ملی لٹر
8	ڈائفلوفینی کان+آئسوپراٹیوران WP60%	100 گرام

نوٹ: یہ زہریں پہلے پانی کے بعد جب فصل کم وتر حالت میں ہو، تب سپرے کریں اور دوہرا سپرے کرنے سے اجتناب کریں نیز ریتلی کلراٹھی زمینوں پر یہ سپرے ہرگز نہ کریں۔

سلائی بوٹی اور تمام اقسام کی جڑی بوٹیوں کے لیے جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	سائپروفلوآن+آئیسوپروٹیوران OD25	1100 ملی لٹر
2	پائراکساسلفون WDG75%	100 گرام

نوٹ: پائراکساسلفیوران WDG75% بوائی کے 48 گھنٹے بعد یا پہلے پانی کے فورا" بعد سپرے کیا جاسکتا ہے۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کیلیئے کھاد اور آبپاشی اگر ہوسکے تو فرٹیگیشن بذریعہ ڈرپ اریگیشن زیادہ بہتر ہے۔
- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے دوران ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ بخارات پیدا ہوکر نقصان نہ پہنچائیں۔
- دن کے وقت تقریباً 10 بجے صبح سے 3 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے اور اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگادیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کرکے اندرونی درجہ حرارت مناسب رکھا جاسکے نیز کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 30 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔

کچن گارڈننگ

گھروں میں سبزیاں اُگاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

- چھوٹے پلاٹوں میں ایسی سبزیاں کاشت کی جائیں جو کافی دیر تک پیداوار دیتی ہوں۔ مثلاً پالک، دھنیا، میتھی وغیرہ۔ جبکہ تین سے پانچ مرلہ کے پلاٹ میں ان سبزیوں کے علاوہ گوبھی، ٹماٹر، گاجر، شلجم، مولی اور دیگر سبزیاں بھی لگائیں۔
- سبزیوں کی کاشت کے لیے نہری یا پینے والا پانی استعمال کریں۔
- سبزیوں کو پانی دیتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ پانی کھیلیوں سے اوپر نہ جائے ورنہ اس سے اُگاؤ متاثر ہوگا۔
- بیل والی سبزیوں کو دیوار کے ساتھ اونچا کرکے باندھیں تاکہ اس میں ہوا کا مناسب گزر ہو۔ اس طرح سبزیاں بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے حملوں سے بھی محفوظ رہتی ہیں اور زیادہ دیر تک پھل دیتی ہیں۔ زمین میں لگانے کے علاوہ گملوں، خالی بوتلوں، ٹین کے ڈبوں اور پرانے ٹائروں وغیرہ میں مٹی ڈال کر سبزیات اُگائیں۔

محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں

خوشخبری

وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام

فیز-III کا جلد آغاز کیا جا رہا ہے

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

اہم اطلاع

وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی آج دوپہر 02 بجے لاہور میں اہم پریس کانفرنس کریں گے- پریس کانفرنس محکمہ زراعت کے آفیشل Facebook اور YouTube پر براہ راست دکھائی جائے گی

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

آخری موقع

وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی پاور گرین ٹریکٹرز پروگرام کے تحت ٹریکٹر جیتنے والے کاشتکاروں کے لیے اپنے حصے کی رقم جمع کروانے کی حتمی تاریخ 08 دسمبر مقرر کر دی گئی ہے- رقم جمع نہ کروانے کی صورت میں آپکی الاٹمنٹ منسوخ تصور ہوگی

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

فہرست مضامین۔ پندرہ روزہ زراعت نامہ 2025ء

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
	یکم جنوری 2025 شمارہ نمبر 1	
1	اداریہ: گندم اور ملکی فوڈ سیکیورٹی	5
2	ترشاوہ پھلوں کی برداشت اور سنبھال	6
3	موسمی تغیرات اور گندم کی آبپاشی	9
4	کپاس کی آف سیزن مینجمنٹ	11
5	بارانی علاقوں میں پھلدار پودوں کی کاشت	13
6	آم کی گدھیڑی کا مربوط طریقہ انسداد	15
7	پوٹھوہار کے بارانی علاقہ جات میں گندم سے جڑی بوٹیوں کا تدارک	17
8	ایووکیڈو کے باغات کی داغ بیل	18
9	آملہ کی کاشت	20
10	گھیا کدو کی کاشت	22
11	زرعی سفارشات	23
	15 جنوری 2025 شمارہ نمبر 2	
1	اداریہ: کپاس اور ملکی معیشت	5
2	کماد کی کاشت	7
3	گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی	18
4	گیندا کی کاشت	22
5	حلوہ کدو کی کاشت	23
6	ادرک کی کاشت	25
7	زرعی سفارشات	27
	یکم فروری 2025 شمارہ نمبر 3	
1	اداریہ: زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی	5
2	موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت	6
3	بہاریہ سورج مکھی کے لیے کھادیں و آبپاشی	16
4	آلو کی برداشت درجہ بندی و پیکنگ	18
5	گندم کی کنگی کی اقسام، پہچان اور انسداد	19
6	خطہ پوٹھوار میں انگور کی کاشت	21
7	زرعی سفارشات	23
	15 فروری 2025 شمارہ نمبر 4	
1	اداریہ: زرعی ترقی کے منصوبے	5
2	کپاس کی کاشت	6
3	زرعی سفارشات	11
	یکم مارچ 2025 شمارہ نمبر 5	
1	اداریہ: زراعت میں جدت کا عملی نمونہ	5
2	مونگ پھلی کی کاشت	6

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
3	فروٹ فلائی پہچان ،نقصان اور انسداد	12
4	ترشاوہ باغات کی نگہداشت	15
5	بارآوری کے دوران آم کے باغات کا تحفظ	16
6	ہلدی کی کاشت	21
7	گل شبو	22
8	زرعی سفارشات	24
	15 مارچ 2025 شمارہ نمبر6	
1	اداریہ: گندم کی کاشت اور ملکی فوڈ سیکیورٹی	5
2	کپاس۔ پیداواری ٹیکنالوجی برائے موسمی کاشت	6
3	2024 میں زرعی ترقی و کاشتکاروں کی خوشحالی	19
4	زرعی سفارشات	22
	یکم اپریل 2025 شمارہ نمبر7	
1	اداریہ: عالمی یوم جنگلات اور محکمہ زراعت پنجاب	5
2	تل کی کاشت	6
3	کھجور میں زرپاشی	12
4	امرود کی غذائی اور طبی اہمیت	13
5	پنجاب میں دھان کی اگیتی کاشت پر پابندی	14
6	زرعی سفارشات	15
	15 اپریل 2025 شمارہ نمبر8	
1	اداریہ: صوبہ پنجاب میں سٹرس کی بحالی کا پروگرام	5
2	گندم۔ کٹائی، گہائی اور ذخیرہ میں احتیاطیں	6
3	کپاس۔ جڑی بوٹیوں کا مربوط انسداد	8
4	گوار کی کاشت	11
5	کماد۔ جڑی بوٹیوں کا انسداد	14
6	کریلے کی کاشت	16
7	زرعی سفارشات	18
	یکم مئی 2025 شمارہ نمبر9	
1	اداریہ: گندم سپورٹ پروگرام 2025	5
2	دھان کی کاشت	6
3	زرعی سفارشات	19
4	وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کی خصوصیات کا موازنہ	22
5	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر خوشخبریوں و اعلانات کی تصویری جھلکیاں	23
	15 مئی 2025 شمارہ نمبر10	
1	اداریہ: گندم کے کاشتکاروں سے کئے گئے وعدے کی ہوئی تکمیل	5
2	کپاس کے رس چوسنے والے کیڑوں کا انسداد	6
3	آم کے پھل کی برداشت اور برآمد میں اضافہ کے لیے سفارشات	9
4	ترشاوہ پھلوں کا کوڑھ (سٹرس کینکر)	11
5	کپاس میں جڑی بوٹیوں کا مربوط انسداد	14
6	موسم گرما میں ترشاوہ باغات کی دیکھ بھال	16
7	زرعی سفارشات	18
8	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر خوشخبریوں وعلانات کی تصویری جھلکیاں	20

یکم جون 2025 شمارہ نمبر 11

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
1	اداریہ: پوٹھوہار ریجن اور حکومتی اقدامات	5
2	دھان کی مشینی کاشت	6
3	موسمی تغیرات اور فصلوں کی دیکھ بھال	8
4	کپاس کے نقصان دہ کیڑوں کی پیسٹ سکاؤٹنگ کے طریقے	10
5	ترشاوہ باغات کی آبپاشی کے طریقے	11
6	پھلوں کی ویلیو ایڈیشن ٹیکنالوجی	12
7	شہد کی مکھیوں کی دیکھ بھال	15
8	زرعی سفارشات	17
9	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر خوشخبریوں وعلانات کی تصویری جھلکیاں	20

15 جون 2025 شمارہ نمبر 12

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
1	اداریہ: حکومت پنجاب کا کسان دوست بجٹ 26-2025	5
2	دھان۔نرسری کی منتقلی کے دوران احتیاطیں	6
3	کپاس پر موثر زہرپاشی کے لیے جدید سفارشات	8
4	زعفران کی کاشت	10
5	کھجور کے پھل کی نگہداشت و برداشت	12
6	کلراٹھی زمینوں میں دھان کی کاشت	14
7	موسمیاتی تبدیلیوں اور پانی کی قلت کے زراعت پر اثرات	16
8	زرعی سفارشات	18
9	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر خوشخبریوں واعلانات کی تصویری جھلکیاں	21

یکم جولائی 2025 شمارہ نمبر 13

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
1	اداریہ: درآمدات میں کمی اور برآمدات میں اضافہ کیلئے تل، سویابین اور کینولا کی کاشت کا فروغ	5
2	کپاس کی متوازن غذا، پانی اور نقصان دہ کیڑوں کی مینجمنٹ	6
3	دھان کے نقصان دہ کیڑے اور مربوط انسداد	10
4	موسم برسات میں ترشاوہ باغات کی دیکھ بھال	12
5	کالی زیری کی کاشت	15
6	پھل کی برداشت کے بعد آم کے باغات کی سنبھال	16
7	بروکلی گوبھی کی کاشت	19
8	زرعی سفارشات	21
9	حکومت پنجاب کے کسان دوست بجٹ 26-2025 کی تصویری جھلکیاں	24

15 جولائی 2025 شمارہ نمبر 14

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
1	اداریہ: مصر کا جدید زرعی ماڈل، پنجاب کیلئے نئی راہیں	5
2	وزیراعلیٰ پنجاب کا زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کا پروگرام	6
3	آم کے نئے باغات کی داغ بیل	8
4	بارشوں کے دوران کپاس کی نگہداشت	10
5	مرچ کی کاشت	12
6	لیمن گراس (Lemon grass)	14
7	گوار کی کاشت	16
8	پاکستان میں خوشنما پتوں کی کاشت	18
9	زرعی سفارشات	20
10	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر سویابین کی پیداواری ٹیکنالوجی اور اعلانات کی تصویری جھلکیاں	23

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
	یکم اگست 2025 شمارہ نمبر 15	
1	اداریہ: وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام	5
2	تیلدار فصلات کی کاشت	6
3	دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی	16
4	ترشاوہ پھل کی مکھی اور اسکا مربوط طریقہ تدارک	18
5	کپاس کی گلابی سُنڈی کے تدارک کے لئے سفارشات	21
6	بند گوبھی کی کاشت	23
7	زرعی سفارشات	24
8	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں اور دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی کے تدارک کیلئے سفارشات	27
	15 اگست 2025 شمارہ نمبر 16	
1	اداریہ: ماڈل ایگریکلچر مالز کا قیام	5
2	کپاس کی صاف چنائی، ذخیرہ اور ترسیل	6
3	دھان کے پتوں کے جراثیمی جھلساؤ کا تدارک	8
4	بلیک بیری کی کاشت	9
5	ٹنل میں سبزیات کی نرسری کی منتقلی	11
6	گاجر کی کاشت	16
7	اسپغول کی کاشت	18
8	گل ریحان کی کاشت	20
9	موسمیاتی تبدیلیاں اور بارانی علاقہ جات	23
10	زرعی سفارشات	24

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
	یکم ستمبر 2025 شمارہ نمبر 17	
1	اداریہ: موجودہ سیلابی صورت حال اور حکومتی ریلیف مہم	5
2	کماد کی ستمبر کاشت	6
3	آم کے باغات میں بعد از برداشت کھادوں کا استعمال	9
4	چنے کی منافع بخش کاشت	11
5	لہسن کی کاشت	16
6	کلونجی کی منافع بخش کاشت	18
7	گل اشرفی	20
8	برسیم کی کاشت	21
9	زرعی سفارشات	23
10	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں	27
	15 ستمبر 2025 شمارہ نمبر 18	
1	اداریہ: سموگ سے تحفظ کے لئے اقدامات	5
2	دھان کی کاشت	6
3	سموگ۔ خطرات، وجوہات، پھیلاؤ اور پودوں پر نقصان دہ اثرات	9
4	فروٹ فلائی پہچان، نقصان اور انسداد	12
5	زیتون کی مصنوعات اور تیل کی کشید	14
6	پیاز کی کاشت	17
7	انار کے باغات کی داغ بیل اور نشوونما	20
8	تخم بالنگو کی کاشت	22
9	زرعی سفارشات	24
10	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں	29

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
	یکم اکتوبر 2025 شمارہ نمبر 19	
1	اداریہ: وزیراعلیٰ پنجاب ہائی پاور گرین ٹریکٹرز پروگرام	5
2	آلو کی کاشت	6
3	سموگ۔خطرات، وجوہات اور فصلوں پر اثرات	9
4	دھان کی کنگیاری	11
5	مسور کی منافع بخش فصل کے حصول کیلئے جدید سفارشات	12
6	ٹنل میں سبزیوں کی کاشت	16
7	لوسرن کی کاشت	22
8	کلونجی	24
9	سفارشات	25
10	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں	28
	15 اکتوبر 2025 شمارہ نمبر 20	
1	اداریہ: عالمی یوم خوراک اور حکومتی ترجیحات	5
2	گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی (2025-26)	6
3	زرعی سفارشات	20
4	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں	24
	یکم نومبر 2025 شمارہ نمبر 21	
1	اداریہ: چین کا جدید زرعی ماڈل۔ پنجاب کے لئے نئی راہیں	5
2	آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت	6
3	سموگ کے نقصانات، اثرات اور بچاؤ و تحفظ	8
4	سونف کی کاشت	10
5	سیلاب سے متاثرہ آم کے باغات کی دیکھ بھال	13
6	ڈریگن فروٹ	15
7	موسمیاتی تبدیلی کے تناظر میں ربیع فصلوں کی کاشت	16
8	گلِ ستائش۔ایک خوشنما تراشیدہ پھول	19
9	زرعی سفارشات	20
10	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں	24
	15 نومبر 2025 شمارہ نمبر 22	
1	اداریہ: وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ۔ دوسرے فیز کی ریکوری و تیسرے فیز کی قرض کی فراہمی	5
	گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی	6
2	دھان کی سٹوریج کے دوران احتیاطی تدابیر	8
3	موسم سرما میں شہد کی مکھیوں کی دیکھ بھال	11
4	کھجور کے باغات کی دیکھ بھال	13
5	موسمیاتی تبدیلی کے علاقہ پوٹھوار کی زراعت پر اثرات	14
6	جَو کی اہمیت اور پیداواری ٹیکنالوجی	15
7	ٹنل میں سبزیات کی نگہداشت	18
8	گل عروسہ	21
9	چنے کے نقصان دہ کیڑوں کا انسداد	22
10	زرعی سفارشات	24
11	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں	27

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
	یکم دسمبر 2025 شمارہ نمبر 23	
1	اداریہ: گندم کے پیداواری ہدف کے حصول کیلئے حکمت عملی	5
2	سورج مکھی کی کاشت	6
3	آم کی گدھیڑی کا طریقہ انسداد	16
4	جاپانی پھل	17
5	گندم۔پہلی آبپاشی کا وقت اور اہمیت	19
6	زرعی سفارشات	20
	15 دسمبر 2025 شمارہ نمبر 24	
1	اداریہ: وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام فیز-II	5
2	بہاریہ مکئی کی کاشت	6
3	ترشاوہ پھلوں کی بعداز برداشت، دیکھ بھال وسنبھال	19
4	زرعی سفارشات	21
5	محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں	24

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب لاہور میں ماڈل ایگری مالز کی آپریشنل سرگرمیوں بارے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔
افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب لاہور میں وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی ٹیک فارم میکانائزیشن فنانسنگ پروگرام کی پیشرفت بارے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ سپیشل سیکرٹری ایگریکلچر آغا نبیل اختر، ڈائریکٹر جنرلز زراعت نوید عصمت کاہلوں، انجینئر زاہد مشتاق میر سمیت حافظ عبدالرحمٰن، رانا محمود اختر، بینک آف پنجاب، پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے نمائندے و دیگر افسران شریک

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب سے لاہور میں چائنیز کمپنی اور کراپ لائف پاکستان کے وفد کی زرعی زہروں سے پاک پیداوار بارے اہم ملاقات۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری ٹاسک فورس شبیر احمد خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرلز زراعت نوید عصمت کاہلوں و ڈاکٹر عامر رسول و دیگر افسران بھی شریک ہیں۔

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب لاہور میں سالانہ ترقیاتی پروگرامز 26-2025 کے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ سپیشل سیکرٹری ایگریکلچر آغا نبیل اختر، ایڈیشنل سیکرٹری پلاننگ عامر شہزاد کنگ، ڈائریکٹر جنرلز زراعت ڈاکٹر عامر رسول، انجینئر زاہد مشتاق میر، ڈاکٹر عبدالقیوم سمیت رانا محمود اختر و دیگر افسران موجود جبکہ ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچرل انفارمیشن پنجاب نوید عصمت کاہلوں بذریعہ ویڈیو لنک آن لائن شریک ہیں۔

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اسامہ خان لغاری افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب و دیگر افسران کے یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے دورہ کی تصویری جھلکیاں

یو ایس کونسل جنرل سٹیٹسن سانڈرس (Stetson Sanders)، پولیٹیکل اینڈ اکانومک چیف ولیم کیمبل (William Campbell) اکانومک سپیشلسٹ آمنہ انیس (Amna Anis) کی سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سے لاہور میں اہم ملاقات، پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اسامہ خان لغاری، افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، احمد عزیز تارڑ سیکرٹری لائیو سٹاک و دیگر افسران شریک ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب لاہور میں سرٹیفائیڈ سیڈ کے متعلق اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں
افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب و دیگر افسران بھی شریک ہیں

وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی ٹیک فارم میکانائزیشن فنانسنگ پروگرام پر عملدرآمد کیلئے محکمہ زراعت پنجاب اور بینک آف پنجاب کے مابین دستخط کی تقریب۔ سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اسامہ خان لغاری، افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، ظفر مسعود صدر بینک آف پنجاب سمیت محکمہ زراعت پنجاب کے افسران اور بینک آف پنجاب کے نمائندے شریک ہیں